

## 11356-احرام کی ممنوعہ اشیاء

### سوال

احرام کی حالت میں کن امور سے اجتناب کرنا واجب ہے؟

### پسندیدہ جواب

مختورات احرام: یہ وہ ممنوعہ اشیاء ہیں جو احرام کی بنا پر انسان کے لیے ممنوع ہو جاتی ہیں وہ درج ذیل ہیں:

1- سر کے بال منڈوانا:

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿اور تم اس وقت تک اپنے سر کے بال مت منڈواؤ جب تک قربانی اپنی ذبح ہونے والی جگہ نہ پہنچ جائے﴾ البقرة (196).

اور علماء کرام نے سر کے بال منڈانے کے ساتھ باقی سارے جسم کے بال بھی ملحق کیے ہیں، اور اسی طرح ناخن کٹوانے بھی اس کے ساتھ ملحق ہیں.

2- احرام باندھنے کے بعد خوشبو کا استعمال کرنا، چاہے خوشبو کپڑے میں لگائی جائے یا پھر بدن میں، یا وہ اپنے کھانے میں یا غسل کرنے میں یا کسی بھی چیز میں استعمال کرے، اس لیے اس پر احرام کی حالت میں خوشبو کا استعمال حرام ہے.

کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹنی سے گر کر فوت ہونے والے شخص کے متعلق فرمایا تھا:

"اسے پانی اور بیری سے غسل دو اور اسے اسی کے کپڑوں میں کفن دو اور نہ تو اس کا سر ڈھا پو اور نہ ہی اسے حنوط لگاؤ"

حنوط مخلوط خوشبو ہوتی ہے جو مردے کو لگائی جاتی ہے.

3- جماع کرنا:

اس کی دلیل یہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

﴿جو کوئی بھی ان میں اپنے اوپر حج لازم کر لے وہ نہ توج میں بیوی سے جماع کرے اور نہ ہی گناہ و فسق و فجور اور نہ ہی جھگڑا کرے﴾ البقرة (197)

4- شہوت کے ساتھ مباشرت کرنا:

کیونکہ یہ اس فرمان باری تعالیٰ ﴿فلارفت﴾ کے عموم میں شامل ہے اور اس لیے بھی کہ محرم شخص کے لیے شادی کرنا اور منجھنی کرنا جائز نہیں اور اس لیے مباشرت کرنا بالاولیٰ ناجائز ہوتی.

## 5- شکار کرنا :

اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باری تعالیٰ ہے :

**﴿اے ایمان والو تم احرام کی حالت میں شکار مت کرو﴾۔ المائدہ (95)۔**

لیکن محرم کے لیے صرف حرم کی حدود میں درخت کا ثنا حرام ہے، اور یہ صرف محرم کے لیے ہی بلکہ محرم اور غیر محرم ہر ایک کے لیے ہے، اس لیے عرفات میں موجود درخت اکھاڑنا جائز ہے چاہے وہ احرام کی حالت میں ہی ہو کیونکہ درخت کا ٹٹنے کا تعلق حرم کے ساتھ ہے نہ کہ احرام کے ساتھ۔

6- مردوں کے ساتھ مخصوص محظورات میں مندرجہ ذیل اشیاء شامل ہیں :

قمیص اور کوٹ اور سلوار پگڑی، اور موزے پہننا، کیونکہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ محرم شخص کیا زیب تن کرے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"نہ تو وہ قمیص پہنے اور نہ ہی برنس اور نہ سلوار اور نہ پگڑی اور نہ ہی موزے"

لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے استثناء کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر کوئی شخص نیچے باندھنے کے لیے چادر نہ پاسکے تو وہ سلوار پہن لے، اور جسے جوتے نہ ملیں وہ موزے پہن لے۔

اور علماء کرام ان پانچ اشیاء کی تعبیر کرتے ہوئے سلاہوا لباس کہتے ہیں، اور بعض عام لوگوں کو یہ وہم ہے کہ سلاہوا سے مراد ہر وہ چیز ہے جس میں سلائی ہو، حالانکہ معاملہ ایسا نہیں، بلکہ اہل علم کا مقصد یہ ہے کہ انسان وہ لباس زیب تن کرے جو جسم کے مطابق کاٹ کر سلاہوا ہو، یا پھر جسم کے کسی جزء کے مطابق ہو مثلاً قمیص یا سلوار، سلاہوا سے ان کی مراد یہ ہے۔

اس لیے اگر کسی انسان نے اوپر اڑھنے لینے والی چادر جس میں پیوند لگا ہوا ہو یا پھر نیچے باندھنے والی چادر جسے تہہ بند کہا جاتا ہے پیوند لگی ہوئی پہنی تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

اور اگر کوئی شخص سلائی کیے بغیر بنی ہوئی قمیص پہنے تو یہ حرام ہوگی۔

7- اور عورت کے ساتھ محظورات احرام کی خاص چیز یہ ہے کہ عورت نقاب نہیں کرے گی، یعنی اپنا چہرے ڈھانپنے اور آنکھوں کے لیے سوراخ رکھے تاکہ دیکھ سکے تو یہ حرام ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے۔

اور اسی طرح برقع بھی نہیں پہنے گی یعنی جب احرام باندھے تو وہ نقاب اور برقع نہیں کرے گی، اور اس کے احرام کی حالت میں چہرہ نگار کھنا مشروع ہے، لیکن اگر اس کے سامنے غیر محرم مرد آئیں تو وہ اپنا چہرہ ڈھانپنے کی اور یہ واجب ہے، اگر اس کے چہرے کے ساتھ کپڑا لگ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، یعنی وہ سر سے نیچے کپڑا لگا کر گھونگھٹ نکالے گی۔

اور اگر کسی شخص نے یہ محظورات یا ممنوعہ اشیاء کا ارتکاب بھول کر یا غلطی سے کر لیا یا پھر مجبور ہو کر کیا تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

**﴿تم سے جو کچھ بھول چوک میں ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، گناہ وہ ہے جس کا ارادہ تمہارے دل کریں﴾۔ الاحزاب (5)۔**

اور احرام کی ممنوعہ اشیاء میں سے شکار کرنے کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

**﴿اے ایمان والو تم احرام کی حالت میں شکار مت کرو، اور تم میں سے جس نے بھی جان بوجھ کر اسے قتل کیا تو اس کی سزا چھاپوں میں سے اسی کی مثل فدیہ ہے﴾۔ المائدہ (95)۔**

چنانچہ یہ نصوص اس بات کی دلیل ہیں کہ جس نے بھول کر یا بھالت سے احرام کی ممنوعہ اشیاء کا ارتکاب کر لیا تو اس پر کچھ لازم نہیں آئے گا۔ اور اسی طرح اگر وہ مکہ یعنی اسے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا گیا ہو اور اس سے زبردستی ایسا کروایا جائے، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرے، بعد اس کے، جس پر جبر کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر برقرار ہو مگر جو لوگ کھلے دل سے کفر کریں تو ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے اور انہی کے لیے بہت بڑا عذاب ہے﴾۔ النحل (106)۔

لہذا جب یہ کفر پر جبر کیے جانے کی حالت میں ہے تو اس سے کم میں زیادہ اولیٰ ہوگا۔

لیکن بھول جانے والے شخص کو جب یاد آ جائے تو اس پر واجب ہے کہ وہ اس ممنوعہ چیز کو فوراً ترک کرے، اور جب جاہل شخص کو اس کا علم ہو جائے تو فوراً اس ممنوعہ چیز کو دور کرنا ہوگا، اور جب مکہ اور مجبور کردہ شخص سے جبر اور اکراہ ختم ہو جائے تو وہ فوراً اس کو ختم کرے، اس کی مثال یہ ہے کہ: اگر کسی نے بھول کر سر ڈھانپ لیا تو یاد آتے ہی اسے سر سے چیز اتارنا ہوگی، اور اگر کسی نے خوشبو سے ہاتھ دھوئے اور پھر یاد آیا تو اس پر اسے دھونا واجب ہے حتیٰ کہ وہ خوشبو جاتی رہے۔